© rasailojaraid.com

کو وجود میں لائے گی کہ جس سے ذہن بالکل میکانی بن جائے اور بالآخر ذہن کی پیدا آور صلاحیت متاثر ہو جائے۔ انہوں نے یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ یہ ترقی کہیں انسان کی ایجادی صلاحیت کو نہ سلب کر لے۔

ہندوستان کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ چار سال کے عرصہ میں سارے ملک میں قومی تجربہ خانے قائم کیے گئے ہیں جن پر ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ کیونکہ سائنس کی حد تک ان سے ہندوستان کی ترقی ظاہر ہوتی ہے۔ ہر ترقی کے لئے ضروری ہے کہ بنیاد پر نظر رکھی جائے۔ ان تجربہ خانوں کے قیام کے بنیادی پہلوؤں پر زور دیکر ہم نے جرأت کا مظاہرہ کیا ہے اور ہم کو توقع ہے کہ ان سے وہ نتائج حاصل ہوں گے جو قومی اہمیت کے حامل ہوں گے۔

جوہری ہوائی جہاز | پچھلے دنوں واشنگٹن میں ایک معاہدے پر ایک شخص نے دستخط کئے ہیں۔ اس معاہدہ سے یہ توقع ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ اور اس کے ساتھیوں کو دنیا کا سب سے پہلا ہوائی جہاز مل جائے جو جوہری طاقت سے چلے گا۔

معاہدے پر دستخط کرنے والا ہاورڈ ہیوجز (Howard Hughes) ہے جس کی عمر ۴۶ سال ہے لیکن ابھی تک جوانی کی امنگ باقی ہے۔ شوق رفتار ہیوجز کو اپنے باپ سے ملا۔ باپ نے ایک تیل کمپنی قائم کی تھی۔ ہیوجز ۱۸ سال کی عمر میں یتیم ہو گیا لیکن اس نے بھی تیل میں روپیہ لگا کر اپنے ترکہ کو تین گنا کر لیا ہے۔ اب وہ لکھ پتی بلکہ کروڑ پتی ہیں۔

ہیوجز نے ۱۹۴۷ء میں ایک ہوائی جہاز تیار کیا جس میں حکومت نے ۵٬۲۰۰٬۰۰۰ روپیہ لگایا اور خود ہیوجز نے ۰۰۰٬۵۰۰٬۱۴ روپیہ لگایا۔ اس طرح جملہ ۱۲٬۵۰۰٬۰۰۰ کروڑ (۱ لاکھ) روپیہ اس لئے بنایا گیا تھا کہ ۷۰۰ پورے طور پر مسلح سپاہیوں کو دنیا کے کسی حصہ میں پہنچا دے ہرکولیز (Hercules) رکھ گیا۔ جہاز میں ۸ انجن تھے جن کی مجموعی طاقت ...... گھوڑوں کے برابر تھی۔ لیکن یہ جہاز اڑ نہ سکا۔

حکومت اور ہیوجز دونوں پر پبلک کی طرف سے شدید نکتہ چینی کی گئی کہ عوام کا روپیہ

© rasailojaraid.com